سیّد عطاء المحسن بُخاری

نعت

دو عالم کے سردار محمدؐ
مجھ کو بس درکار محمدؐ

ہر مشرک، کافر، طاغی پر
صمدیّت کی تلوار محمدؐ

وحدتِ ملّت اسوہ اُن کا
سِرِّ "رتن" اسرار محمدؐ

ختمِ نبوت تاج ہے اُن کا
خادم ہیں احرار محمدؐ

ختمِ نبُوّت کا جو مُنکر
اُس پہ ہیں جبّار محمدؐ

میرے دِل پہ راج ہے ان کا
دِل میرا دربارِ محمدؐ

میں ہوں خاطی عاصی بُردہ
مجھ کو ہے اقرارِ محمدؐ

حشر کی دہشت دُھوپ کڑی میں
آپ ہیں رحمت بارِ محمدؐ

آپ کے پرچمِ حمد کا سایہ
پہنچائے گا پار، محمدؐ

منقبت

سیّدنا علی رضی اللہ عنہ

علی ہے میری محبّت کا مرکز و محور
علی کا میں ہوں شناسا ہے وہ مرا مفخر

علی غلامِ محمدؐ ہے میں غلامِ علی
جو تو غلامِ محمدؐ ہے میں ترا قنبر

علی ہے مہرِ مروّت علی ہے صدق و صفا
علی قضا میں ولی ہے وہ زہد کا پیکر

علی دِلاوِرِ غنا ہے علی ہے جو دوسخا
علی برپیشِ الٰہی اے سرِکاں افقر

علی ہے فقر کا وارث علی کا فقر تبر
علی پہ فقر ہی غالب رہا اکثر!

مسجد مُعاویہ کی نہ بھاتی تھی ایک آنکھ
کوئے معاویہ میں وُلے سر کے بَل گیا
بر حق مُعاویہ پہ فضیلت علی کو ہے
ہاں کچھ مُعاویہ کی فضیلت علی پہ ہے